37واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 23 نومبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل

فیصل آباد شہر میں ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*2681: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں محکمہ کے تحت چل رہی ہیں یا قائم ہیں؟

(ب) ان ڈسپنسریوں میں کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں نان فنکشنل ڈسپنسریوں کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) ان ڈسپنسریوں میں کتنے ڈاکٹر اور دیگر عملہ تعینات ہے ان کے نام اور عہدہ بتائیں۔

(د) کس کس ڈسپنسری میں ڈاکٹر اور عملہ کم ہے یا بالکل ہی نہیں ہے۔

(ہ) ان فیکٹریوں کے سالانہ اخراجات کتنے ہیں تفصیل ایک سال کی دی جائے۔

(و) ان میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے تفصیل ڈسپنسری وائز علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(تاریخ وصولی 25 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی کے تحت فیصل آباد شہر میں 26 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 25 ڈسپنسریاں فنکشنل ہیں اور ایک ڈسپنسری ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن سٹی نان فنکشنل ہے جس کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

1. ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن سٹی کھرڑیانوالہ انڈسٹریل اسٹیٹ کھرڑیانوالہ فیصل آباد اور ایس ایس سی سی گارمنٹس سٹی کھرڑیانوالہ انڈسٹریل اسٹیٹ کھرڑیانوالہ فیصل آباد کے درمیان تقریباً ایک کلومیٹر کا فاصلہ ہے اور یہ دونوں بالکل قریب ہیں جس بنا پر ایک ڈسپنسری کے مریض دوسری ڈسپنسری میں متعلقہ علاج معالجہ کے لیے چلے جاتے ہیں۔

2۔ عملہ کی کمی کی وجہ سے ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن سٹی ڈسپنسری کے مریضوں کو بھی ایس ایس ای سی گارمنٹس سٹی ڈسپنسری میں ہی علاج معالجہ کی سہولیات دی جاتی ہیں کیونکہ دونوں ڈسپنسریوں کے مریضوں کی یومیہ تعداد تقریباً گیارہ ہے۔

(ج) ان ڈسپنسریوں میں تعینات ڈاکٹر اور دیگر عملہ جات مع نام اور عہدہ کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) درج ذیل ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور عملہ کی کمی ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ایس ایس ڈی کیا، کھرڑیانوالہ فیصل آباد

2۔ ایس ایس ڈی RB-61

باقی تمام ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز اور متعلقہ عملہ کی تعداد مکمل ہے۔

(ہ) ان ڈسپنسریوں کے ایک سال کے اخراجات مبلغ -/7,85,15,590 (7 کروڑ 85 لاکھ 15 ہزار 5 سو 90) روپے ہیں ڈسپنسری وائز سالانہ اخراجات کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ان ڈسپنسریوں میں روزانہ کی بنیاد پر آنے والے مریضوں کی ڈسپنسری وائز تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2021)

فیصل آباد: سوشل سیکیورٹی آفس کے کنٹری بیوشن فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*2683: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سوشل سیکورٹی آفس فیصل آباد کتنی فیکٹریوں سے کنٹری بیوشن فنڈ اور دیگر کس کس مد میں فنڈز وصول کرتا ہے فیکٹری وائز اور کارخانہ وائز تفصیل دی جائے؟

(ب) سال 19-2018 کے دوران ان فیکٹریوں / کارخانوں سے کتنی رقم وصول ہوئی۔

(ج) سال 19-2018 کے دوران کتنے کارکنوں کی بچیوں کی شادی اور بچوں کے سکالرشپ کے لیے رقم فراہم کی گئی کتنی درخواستیں ابھی Pending ہیں ان پر کب تک عمل درآمد ہو گا۔

(د) کتنے کارکنوں کی وفات پر ان کی فیملی کو مالی امداد فراہم کی گئی کتنی مالی امداد کی درخواستیں زیر کارروائی ہیں ان پر کب تک عمل درآمد ہو گا۔

(ہ) کارکنوں کی سوشل سیکورٹی کیا کیا سہولیات فراہم کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 25 جون 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(ب) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی فیصل آباد میں تقریباً 8059 فیکٹریوں و دیگر پرائیویٹ ادارے جو کہ ادارہ ہذا کے دائرہ کار میں آتے ہیں ان سے ماہانہ صرف سوشل سیکورٹی

کنٹری بیوشن کی مد میں فنڈز وصول کرتا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی فیصل آباد نے سال 19-2018 کے دوران ان فیکٹریوں / کارخانوں سے مبلغ -/2,078,785,306 (2 ارب 7 کروڑ 87 لاکھ 85 ہزار 3 سو 6 روپے) سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں وصول کیے۔

(ج) سال 19-2018 کے دوران کارکنوں کی بچیوں کی شادی اور بچوں کے سکالرشپ فراہم کرنے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	منظور شدہ کیسز کی تعداد	فراہم کردہ رقم	زیرِ التواء کیسز کی تعداد	زیرِ التواء کیسز کی وجوہات
سکالرشپ	3,467	-/15,59,90,653 (15 کروڑ 59 لاکھ 90 ہزار 6 سو 53) روپے	1000	ضابطہ کی کارروائی مکمل کرنے اور اتھارٹی کی منظوری کے بعد ورکرز ویلفیئر فنڈز اسلام آباد سے فنڈز کی دستیابی پر صنعتی کارکنان کو ان کیسز کی ادائیگی بھی کر دی جائے گی۔
شادی گرانٹ	3,011	-/29,79,80,000 (29 کروڑ 79 لاکھ 80 ہزار) روپے	153	ایضاً

(د)سال 19-2018 کے دوران کارکنوں کی وفات پر ان کی فیملی کو مالی امداد فراہم کرنے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ادارہ کا نام	منظور شدہ کیسز کی تعداد	فراہم کردہ رقم	زیرِ التواء کیسز کی تعداد	زیرِ التواء کیسز کی وجوہات
پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ	449	22,30,00,000/- (22 کروڑ 30 لاکھ) روپے	09	زیرِ التواء کیسز منظوری کے مراحل میں ہیں ان پر ادائیگی ورکرز ویلفیئر فنڈز اسلام آباد کی جانب سے فنڈز کی دستیابی پر فوری کر دی جائے گی۔
ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی	1229	8,253,893/- (82 لاکھ 53 ہزار 8 سو 93) روپے		ادارہ سوشل سیکورٹی میں مالی امداد کے متعلقہ کوئی بھی

				درخواست زیر کارروائی نہ ہے۔

(ہ)ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی اپنے مروجہ قوانین کے تحت رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کو تمام تر بنیادی طبی ومالی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بیماری کی صورت میں کارکنان کو سال میں 120 دن تک اُجرت کے 75 فیصد شرح سے ادائیگی۔

#کارکنان کی موزی بیماری مثلاً ٹی بی، کینسر ایک سال 365 دن تک اُجرت 100 فیصد شرح سے ادائیگی۔

#کارکنان کے انتقال کے صورت میں اُجرت / تنخواہ اور لواحقین کے انتقال کی صورت میں 5000 روپے تک ڈیتھ گرانٹ کی ادائیگی۔

#خاتون کارکنان دوران سروس زچگی کی صورت میں 90 دن کی اُجرت 100 فیصد شرح سے ادائیگی۔

#خاتون کارکن کے بیوہ ہونے کی صورت میں 130 دن تک تنخواہ / اُجرت 100 فیصد کی شرح سے ادائیگی۔

#دوران کار زخمی ہونے پر 5 تا 20 فیصد معذوری کی شرح تک گریجوایٹی ادائیگی۔

#دوران کار زخمی ہونے پر جزوی معذوری 20 فیصد سے زائد ہو تو مخصوص شرح سے معذوری کی پنشن کی ادائیگی تاحیات دی جاتی ہے۔

#دوران کار زخمی ہو کر انتقال کر جانے کی صورت میں اُجرت 100 فیصد مساوی پنشن کی پسماندگان کو ادائیگی ماہانہ دی جاتی ہے۔

#بیوی بچوں کی عدم موجودگی میں مرحوم کارکنان کے ماں باپ یا بہن بھائیوں کو پسماندگان پنشن کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

#ہر سال کارکنان کے چھ بچوں کو ادارہ سے منسلک میڈیکل کالجوں میں مفت MBBS کی تعلیم دلوانا نیز ان کالجوں کے دیگر شعبہ جات میں کارکنان کے بچوں کے لیے فیس کی خصوصی رعایت دلوانا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2021)

صوبہ میں فیکٹری کارکنان کو حفظان صحت کارڈ جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3547: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ دی فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت ہر فیکٹری کارکن کا حفظان صحت کارڈ مہیا کرنا ضروری ہے تو اس قانون پر عمل درآمد کرنے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 21 فروری 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

یہ درست ہے کہ فیکٹریز ایکٹ مجریہ 1934 کے سیکشن ۲۳ کے تحت ہر فیکٹری کارکن کو حفظان صحت کارڈ یعنی Hygiene Card مہیا کرنا ضروری ہے۔ مذکورہ قانون کی رو سے فیکٹری انتظامیہ کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ہر کارکن کا طبی معائینہ سال میں دو مرتبہ فیکٹری ڈاکٹر سے کروائے گی جو کہ بعد از معائینہ حفظان صحت کارڈ میں باقاعدہ اندراج کرے گا کہ کارکن کسی بھی نوعیت کی infectious یا contagious بیماری میں مبتلا نہیں بصورت دیگر کارکن کو احاطہ کارخانہ پر کام کرنے سے روک دیا جائے گا تاکہ دیگر کارکنان ایسی کسی بھی بیماری سے متاثر نہ ہو سکیں اور مذکورہ بیمار کارکن کا علاج معالجہ کیا جائے گا۔ اگر فیکٹری انتظامیہ اس حوالے سے غفلت کی مرتکب ہوتی ہے تو متعلقہ انسپکٹر اس کا چالان مجاز عدالت میں دائر کرنے کا پابند ہے جہاں سے بمطابق سیکشن ۶۰ فیکٹریز ایکٹ مینجر اور مالک کارخانہ کو عدالت کی طرف سے جرمانہ کیا جا سکتا

ہے۔اس حوالے سے محکمہ لیبر وانسانی وسائل کے ماتحت فیلڈ افسران اور انسپکٹرز کی کارکردگی بطور ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

فیصل آباد میں فیکٹریوں کی تعداد اور 2018 سے تاحال بوائلر پھٹنے سے ہلاکتوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4447: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں فیکٹریوں میں یکم جنوری 2018 سے اب تک بوائلر پھٹنے سے کتنے مزدور جاں بحق اور کتنے زخمی ہوئے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ب) کیا محکمہ نے ان دو سالوں کے دوران جو مزدور جاں بحق / زخمی ہوئے ان کی مالی امداد کی ہے اگر ہاں تو اس کی تفصیل بتائی جائے۔

(ج) کیا حکومت جاں بحق مزدوروں کی فیملی کو ماہانہ پینشن دینے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ ان فیملی بچوں کا گزارہ ہو سکے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں یکم جنوری 2018 سے اب تک 02 بوائلر پھٹنے سے 8 مزدور جاں بحق ہوئے ہیں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی نے 07 ورکرز کی پنشن لگا دی گئی ہے۔ 01 ورکر کا کوئی وارث نہیں ہے۔

(ب)ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی ضلع فیصل آباد میں ان دو سالوں کے دوران بوائلر پھٹنے سے 11 ورکرز معمولی زخمی ہوئے جن کا علاج سوشل سیکورٹی ہسپتال میں کروایا گیا اور ان کا کوئی بینیفٹ کا کیس دفتر میں دائر نہ ہوا جبکہ جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی مالی امداد اور پنشن کی ادائیگی کی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

جاں بحق ورکرز کی تعداد	ورکرز کا کوئی وارث نہ ہے	ورکرز کو ماہانہ پینشن کی ادائیگی کی جا رہی ہے	08ورکرز کو ادا شدہ کفن دفن کی رقم	07ورکرز کو 2018سے اداشدہ پینشن	ٹوٹل اداشدہ رقم
08	01	103550	144000	941683	1085683

نام ڈائریکٹوریٹ	کل فیکٹریاں	زخمی ورکرز	فوتگیاں	کفن دفن	پینشن
فیصل آباد (ایسٹ)	731	کوئی نہیں	02	3000	311612
فیصل آباد (ویسٹ)	1434	11	06	114000	630071
فیصل آباد (نارتھ)	1278	کوئی نہیں	کوئی نہیں	کوئی نہیں	کوئی نہیں
ٹوٹل	3443	11	08	117000	941683
کل دی جانے والی رقم:10,85,683					

محکمہ محنت وانسانی وسائل کی کوشش سے The Workmen's Compensation 1923 Act, کے تحت ان 06 مزدوروں کے لواحقین کو قانون کے مطابق فیکٹری مالکان نے مورخہ 16.05.2020 کو Compensation Death کی مد میں فی کس 05 لاکھ ادائیگی کر دی ہے۔ اس کے علاوہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ فوت شدہ کارکن کے لواحقین کی ڈیتھ گرانٹ کی مد میں 05 لاکھ کی مالی امداد کرتا ہے۔ ڈیتھ گرانٹ کے حصول کے سلسلہ میں لواحقین کی مکمل راہنمائی کر دی گئی تھی مگر ابھی تک لواحقین میں سے کسی نے بھی ڈیتھ گرانٹ کے حصول کے لیے درخواست ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر فیصل آباد میں جمع نہ کروائی ہے۔

(ج) جی ہاں، ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی پینشن دیتا ہے اور ہر ماہ ورکرز کو پینشن ادا کر رہا ہے جس کی تفصیل جزو "ب" میں بیان کی گئی ہے اور اگر آئندہ بھی کوئی حادثہ پیش آیا تو ادارہ قانون کے مطابق ورکرز کو پینشن ادا کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2021)

جھنگ: رجسٹرڈ کارخانوں اور فیکٹریوں سے موصولہ ریونیو و دیگر تفصیلات

*5754: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں کتنی فیکٹریاں و کارخانے رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ضلع جھنگ کی ان فیکٹریوں و کارخانوں سے کتنا ریونیو حاصل کیا جا رہا ہے۔

(ج) ضلع جھنگ میں ورکروں کی تنخواہوں کے حوالے سے فیکٹریوں کو کیا احکامات جاری کئے گئے ہیں۔

(د) ضلع جھنگ کی فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والوں کارکنوں کو بروقت اور پوری تنخواہ دلوانے کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع جھنگ میں پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت کل 1067 فیکٹریاں وکارخانے رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) ضلع جھنگ میں ان فیکٹریوں اور کارخانوں سے مبلغ -/60,19,124 (60 لاکھ 19 ہزار 124) روپے سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن ہر ماہ وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) ضلع جھنگ میں فیکٹریوں میں کام کرنے والے ملازمین / صنعتی کارکنان کی کم از کم تنخواہ قانون مجریہ 1961 کے تحت -/17500 روپے مقرر ہے اس سلسلہ میں فیلڈ سٹاف وقتاً فوقتاً ادارہ جات کی انسپکشن کرتا ہے اور موجودہ قانون پر عملدرآمد نہ کرنے والے ادارہ جات کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے جس کے تحت مجاز عدالت میں چالان جمع کروائے جاتے ہیں۔

(د) قانون کم از کم اجرت مجریہ 1961 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور مقرر کردہ تنخواہ بمطابق گزٹ نوٹیفکیشن /17500 روپے ادا نہ کرنے والے ادارہ جات کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے اور چالان مجاز عدالت میں جمع کروادیئے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ضلع جھنگ میں جنوری 2020 سے لیکر آج تک مختلف ادارہ جات کے مجموعی طور پر 375 چالان

مرتب کر کے مجاز عدالتوں میں جمع کروائے گئے ہیں اور ان پر تین لاکھ ساٹھ ہزار روپے جرمانہ بھی عائد ہوا ہے۔ مزید یہ کہ کم معاوضہ جات کی ادائیگی کے حصول کے لیے دفتر ھذا میں اتھارٹی انڈر پے منٹ آف ویجز ایکٹ 1936 کے تحت عدالت بھی قائم ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2021)

جھنگ: محکمہ محنت کے دفاتر، ملازمین سکولز اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*5755: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنے سکول اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہے ہیں۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں جن سے فنڈز محکمہ وصول کرتا ہے۔

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) رجسٹرڈ کارکنوں کو کیا کیا سہولیات محکمہ فراہم کرتا ہے۔

(و) اس ضلع میں محکمہ مزید کہاں کہاں سکول اور ڈسپنسریاں و ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے کیا محکمہ نے اس ضلع میں کوئی لیبر کالونی بنائی ہے یا بنانے کا ارادہ ہے وضاحت فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)(i) ضلع جھنگ میں محکمہ محنت کا ضلعی دفتر ہے جو کہ بالمقابل تھانہ صدر دھجی روڈ پر واقع ہے جس میں تعینات ملازمین کی تعداد 07 ہے۔

(ii) مذکورہ ضلع میں سوشل سیکورٹی کا ایک سب آفس سیٹلائٹ ٹاؤن میں ہے اور اس میں 13 ملازمین تعینات ہیں اور ایک سوشل سیکورٹی ہسپتال بھی سیٹلائٹ ٹاؤن میں ہے جس میں 53 ملازمین تعینات ہیں۔

(ب) ضلع جھنگ میں محکمہ کے تحت کوئی سکول نہ ہے جبکہ سوشل سیکورٹی کی 07 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈسپنسری آشیانہ کاٹن گوجرہ روڈ جھنگ

2۔ ہنزہ سراج شوگر ملز ڈسپنسری درگاہی شاہ جھنگ

3۔ صوفی ٹیکسٹائل ڈسپنسری ملو آنہ موڑ جھنگ

4۔ کشمیر ملز ڈسپنسری نزد موٹروے ٹال پلازہ شور کوٹ کینٹ شور کورٹ

5۔ غازی عباس ولن ملز ڈسپنسری موڑ منڈی جھنگ

6۔ شکر گنج ملز ڈسپنسری اڈا بھون سرگودھا روڈ جھنگ

7۔ حق باہو شوگر ملز ڈسپنسری اٹھارہ ہزاری

(ج) ضلع جھنگ میں 1067 فیکٹریاں اور کارخانے ہیں اور ان سے مبلغ -/60,19,124 (ساٹھ لاکھ انیس ہزار ایک سو چوبیس) روپے سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن ہر ماہ وصول کیا جاتا ہے۔

(د) ضلع جھنگ میں سوشل سیکورٹی کے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 5545 ہے۔

(ہ)(i) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکورٹی کی طرف سے رجسٹرڈ کارکنوں کو اور ان کے اہل خانہ کو مفت علاج معالجہ اور دیگر مالی فوائد دیئے جاتے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ، لاہور ضلع جھنگ کے رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کے بچوں کو تعلیمی وظائف کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ تعلیمی وظائف کی شرح درج ذیل ہے۔

کیٹیگری-I	انٹرمیڈیٹ لیول کے لیے	1600 روپے ماہوار
کیٹیگری-II	گریجوایشن لیول کے لیے	2500 روپے ماہوار
کیٹیگری-III	ماسٹر لیول کے لیے	3500 روپے ماہوار

طلباء کو دیگر اخراجات (ایڈمشن فیس، ٹیوشن فیس، ٹرانسپورٹ چارجز، ہوسٹل / میس چارجز، رجسٹریشن فیس، امتحانی فیس، لائبریری فیس، لیب فیس، کمپیوٹر فیس وغیرہ) بھی ادا کیے گئے۔ جبکہ ایم فل / ایم ایس / پی ایچ ڈی کے حامل طلباء کو تعلیمی اخراجات ادا کیے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں رجسٹرڈ کارکنان کی ہر بچی کی شادی پر مبلغ دو لاکھ روپے بطور شادی گرانٹ اور کارکن کی فوتیدگی کی صورت میں لواحقین کو مبلغ چھ لاکھ روپے بطور فوتیدگی گرانٹ ادا کیے جاتے ہیں۔

(و) مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا فی الحال کوئی ڈسپنسری یا ہسپتال بنانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ محکمہ نے لیبر کالونی جھنگ کی 1992 میں تعمیر شروع کی تھی جو کہ 1365 پلاٹس پر مشتمل تھی، شہر سے دور ہونے کی وجہ سے یہ کالونی آباد نہ ہو سکی تھی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2021)

اوکاڑہ: رجسٹرڈ فیکٹریوں اور کارخانوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5929: جناب منیب الحق: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اوکاڑہ میں PESSI سے رجسٹرڈ فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر اداروں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)ان سے ماہانہ اور سالانہ کارکنوں کی ویلفیئر کے لئے کتنا فنڈز وصول ہو رہا ہے۔

(ج)ان کارکنوں کے لئے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں اوکاڑہ میں کہاں کہاں ہیں۔

(د)کیا کارکنوں کے بچوں کے لئے اوکاڑہ میں محکمہ کا سکول ہے تو کہاں پر ہے۔

(ہ)اگر اوکاڑہ میں کوئی سکول کارکنوں کے بچوں کی تعلیم کے لئے نہ ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز کب تک اوکاڑہ شہر میں ورکر ویلفیئر سکول قائم کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2020)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف)اوکاڑہ میں پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن سے رجسٹرڈ فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر اداروں کی ٹوٹل تعداد 829 ہے۔

(ب)مذکورہ ضلع میں پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن کو ان فیکٹریوں، کارخانوں اور دیگر اداروں سے ماہانہ

-/70,74,950 (ستر لاکھ چوہتر ہزار نو سو پچاس) روپے اور سالانہ -/8,48,99,400 (آٹھ کروڑ اڑتالیس لاکھ ننانوے ہزار چار سو روپے) سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں وصول ہو رہا ہے۔

(ج)ان کارکنوں کے علاج معالجہ کے لئے 01 ہسپتال اور 05 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ جس میں کارکنوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔کلثوم سوشل سیکورٹی ہسپتال ریلوے روڈ اوکاڑہ میں ہے اور یہ 25 بیڈز پر مشتمل ہے اور اس میں گردے کی بیماری میں مبتلا لوگوں کیلئے ڈائیلسز کی سہولت بھی موجود ہے۔

2۔سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر بابا فرید شوگر ملز فیصل آباد روڈ اوکاڑہ۔

3۔سوشل سیکورٹی ڈسپنسری رینالہ خورد انوار شہید کالونی رینالہ خورد۔

4۔سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر لاری اڈہ دیپالپور۔

5۔سوشل سیکورٹی ڈسپنسری نزد اوور ہیڈ برج ملتان روڈ حبیب آباد۔

6۔سوشل سیکورٹی ڈسپنسری عبداللہ شوگر ملز حجرہ شاہ مقیم۔

(د)کارکنوں کے بچوں کے لئے اوکاڑہ میں محکمہ کا کوئی سکول نہ ہے۔

(ہ)تاحال اوکاڑہ میں کارکنان کے بچوں کے لیے کوئی ورکرز ویلفیئر سکول قائم نہ کیا گیا ہے تاہم ورکرز تنظیموں کے مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے موزوینت کی جانچ کے بعد سکول قائم کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2021)

صوبہ میں گھریلو ملازمین اور مالکان کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*5958:سیدہ زہرا نقوی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ محکمہ لیبر نے گھریلوں مالکان اور ملازمین کی رجسٹریشن کا کام شروع کر رکھا ہے؟

(ب)اس رجسٹریشن کا کیا طریق کار ہے اور اب تک کتنے مالکان اور ملازمین کی رجسٹریشن ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ 25.01.2019 کو پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019 کے لاگو ہونے کے بعد ادارہ سوشل سیکورٹی نے مالکان اور گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن کا کام شروع کر رکھا ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن سیکشن 20 اور مالکان کی رجسٹریشن سیکشن 21 قانون پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019 کے تحت کرتا ہے۔ رجسٹریشن کے طریق کار کے لئے فارم بنائے گئے ہیں جو کہ (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)۔ جس پر گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن کا طریق کار موجود ہے (ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور اسی طرح گھریلو آجران و مالکان کی رجسٹریشن کا طریق کار موجود ہے فارم مکمل کرنے کے بعد گھریلو ملازمین اور گھریلو آجران و مالکان کا ریکارڈ ڈومیسٹک ورکرز موبائل ایپ کے ذریعے اپلوڈ کیا جاتا ہے اور اب تک پورے پنجاب سے سوشل سیکورٹی میں ٹوٹل 29796 گھریلو ملازمین اور 28386 مالکان رجسٹرڈ کئے جا چکے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2021)

لاہور — محمد خان

بھٹی

مورخہ 22 نومبر 2021 — سیکرٹری